سوال

جادواوراس کے سیکھنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جادوکیا ہےاوراس کے سیکھنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ھا ہے کہ لغت میں جادو ہر اس چیز سے عبارت ہے، جس کا سبب لطیف اور خفی ہو اور اس کی تاثیر بھی خفی اور پوشیدہ ہو مزید برآں لوگوں کو اس کے بارے میں اطلاع بھی نہ ہو۔ اس معنی کے اعتبار سے سحر کا لفظ نجوم اور کہانت پر بھی مشتمل ہو جاتا ہے بلکہ یہ تعریف بیان اور فصاحت کی تاثیر کو بھی شامل ہے،

«إن من البيان لسحرا» صحیح البخاری، النکاح، باب الخطبة، ح: ۵۱۴۶۔

بان سحر کی سی تاثیر لیے ہوتے ہیں۔''

نانچہ ہر وہ چیز جو بطریق خفی موثر ہو، وہ جادو ہے۔

ں طرح ہے: ''اس سے مراد وہ تعویذات، دم اور جھاڑ پھونک والی حرکتیں ہیں جو دلوں، عقلوں اور جسموں پر اثر انداز ہوں، عقلوں کو سلب کریں، محبت و نفرت پیدا کریں، شوہر اور اس کی بیوی میں چدائی ڈال دیں، جسمانی طور پر بیمار کر دیں اور سوچ بچار کو سلب کر کے رکھ دیں۔''

ہ و سیکھنا حرام ہے۔ بلکہ کفر ہے بشرطیکہ اس میں شیاطین کے اشتراک کے وسیلے کو بھی اختیار کر لیا گیا ہو۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَ اتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ وَ مَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَ لٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ وَ مَاۤ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَ مَارُوْتَ وَ مَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَاۤ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ زَوْجِهٖ وَ مَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَ يَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ

ے گئے جو سلیمان کے عہد سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے اور سلیمان نے مطلق کفر کی بات نہیں کی بلکہ شیطان ہی کفر کرتے تھے کہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور ان باتوں کے بھی (پیچھے لگ گئے) جو شہر بابل میں دو فرشتوں (یعنی) ہاروت اور ماروت پر اتری تھیں اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہیں سکھاتے۔

ی قسم کے جادو کو سیکھنا جس میں شیاطین کے اشتراک کے واسطہ کو اختیار کیا گیا ہو کفر اور اس کا استعمال کفر ہے جو ظلم اور لوگوں سے دشمنی کا پیش خیمہ ہے، اسی لیے حکم شریعت یہ ہے کہ جادوگر کو ارتداد کی بنا پر یا حد کے طور پر قتل کر دیا جائے۔ اگر اس کے جادو کی نوعیت ایسی ہو جو موجب کفر ہو تو اسے ارتداد

وباللہ التوفیق

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل

محدث فتویٰ